یکم جنوری، 2026ء (بمطابق: 12 رجب شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

بُھوک کے فضائل

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... 7 آنتوں کی وضاحت صفحہ: 5

✿... کم کھاؤ، صحت بناؤ...!! صفحہ: 6

✿... نُور سے بھرپور سینہ صفحہ: 13

✿... حکیم جَالِیْنُوس کی طِبّ کا خُلاصہ صفحہ: 15

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک روزِ قیامت لوگوں میں میرے قریب تَر وہ ہوگا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھے ہوں گے۔[1]

سُنتے ہیں کہ محشر میں صِرف اُن کی رَسائی ہے | گر اُن کی رسائی ہے، لَو جب تو بَن آئی ہے[2]

وضاحت: قیامت کے روز ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سُنی بھی جائے گی، مانی بھی جائے گی، اگر ایسی بات ہے تو لَو پھر ہم گنہگاروں کا تَو کام ہی بَن گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود

1 ...ترمذی، ابوابُ الوِتر، صفحہ:144، حدیث:484۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:192۔
3 ...بخاری، کِتاب بدءُ الوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رَجَب میں پڑھی جانے والی دُعا

پیارے اسلامی بھائیو! رَجَب شریف کا مبارک مہینا جاری و ساری ہے، نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا انداز مبارک تھا کہ ماہِ رجب تشریف لے آتا تو یہ دُعا پڑھا کرتے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِی رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

ترجمہ: اے اللہ پاک! تُو ہمارے لیے رجب اور شعبان میں برکتیں عطا فرما اور ہمیں رمضان تک پہنچا۔ (1)

آیئے! ہم بھی یہ دُعا پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِی رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مومن ایک آنت سے کھاتا ہے

حضرت جَھْجَاہ غِفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں۔ آپ نے جب اِیمان قبول کیا، اس وقت کا واقعہ میں آپ کو سُناتا ہوں۔ مُسْنَد اِبْنِ اَبِی شَیْبَہ (جو کتاب کا نام ہے، اس) میں روایت ہے: حضرت جَھْجَاہ غِفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اپنے قبیلے والوں کے ساتھ مِل کر اِسلام

1... مُسْنَدِ بَزّار، جلد:13، صفحہ:117، حدیث:6496۔

قبول کرنے کے لیے بار گاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، رات کا وقت تھا، ابھی انہوں نے اسلام کی تعلیمات سُن کر، اس کے بعد اِیمان قبول کرنا تھا۔ چنانچہ رات کو ان کی مہمان نوازی کی گئی۔ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سے فرمایا: ان مہمانوں میں سے ایک ایک آدمی کو اپنے ساتھ لے جائیں اور مہمان نوازی کریں۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے حکم پر عمل کیا، ایک ایک کو ساتھ لے لیا۔

اب مسجد میں رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم تھے اور جَہْجَاہ غِفَاری تھے، جنہوں نے ابھی اِیمان قبول کرنا تھا۔ چنانچہ جَہْجَاہ کو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنے ساتھ لے گئے۔

اب ان کی مہمان نوازی کے لیے ایک بکری کا دُودھ دَوہا گیا اور انھیں دیا گیا، یہ سارا دُودھ پی گئے، پھر دوسری بکری کا دُودھ دَوہا گیا، وہ بھی سارا پِی گئے، یُوں کرتے کرتے سات بکریوں کا دُودھ دوہا گیا، یہ سارا ہی پی گئے۔ اس کے بعد کھانا لایا گیا، وہ بھی سارا ہی کھا گئے۔

چونکہ سب کچھ تو جَہْجَاہ غِفَاری کھا گئے تھے، لہٰذا پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے یہ رات بُھوکے رہ کر گزاری۔ اگلا دِن ہوا، اب یہ قبیلے والے سارا دِن صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے ساتھ رہے، دِین کی تعلیمات سُنتے رہے، اِسْلام ان کے دِل میں اُترا اور ان سب نے کلمہ پڑھ لیا۔ رات ہو گئی، سب نے مغرب کی نماز باجماعت ادا کی۔ آج پھر رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سے فرمایا: ایک ایک کو اپنے ساتھ لے جاؤ! حضرت جَہْجَاہ غِفَاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جو اب مسلمان ہو چکے تھے، صحابی بن چکے تھے، آپ کو آج بھی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا مہمان بننے

کی سَعَادت نصیب ہوئی۔ ان کے لیے ایک بکری کا دُودھ دوہا گیا اور انہیں پیش کیا گیا۔

سُبْحٰنَ اللہ! کل جو 7 بکریوں کا دُودھ اور سارا کھانا اکیلے کھا گئے تھے، آج صِرف ایک ہی بکری کے دُودھ سے سَیر ہو گئے، دوسری بکری کا دُودھ دیا گیا تو انہوں نے ہاتھ کھینچ لیا۔ حضرت اُمِّ اَیمن رَضِیَ اللہُ عنہا جو حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خادِمہ ہیں، فرمانے لگیں: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ وہی کل والا ہی مہمان نہیں ہے؟ آج اتنے کم میں ہی سَیر ہو گیا ہے؟ فرمایا: کیوں نہیں...؟ یہ وہی ہے۔ آج اس نے مؤمن کی آنت سے کھایا ہے، کل کافِر کی آنت سے کھایا تھا۔ بیشک کافِر سات آنت سے کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت سے کھاتا ہے۔[1]

7 آنتوں کی وضاحت

اس حدیثِ پاک سے یہ مُراد نہیں کہ مسلمان کی ایک اور کافِر کی 7 آنتیں ہوں، ہر شخص کی 7 ہی آنتیں ہوتی ہیں۔ یہاں اِس بات کی طرف اشارہ ہے کہ بَہُت زیادہ کھانا یہ کافِر کا کام ہے۔ حُجَّۃُ الْاسلام امام محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اسی جیسی ایک حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: منافق (یا کافِر) کی کھانے کی حِرْص مؤمن کے مقابلے میں سات گُنا زیادہ ہوتی ہے۔[2]

کھانے کے مقابلے

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک سے معلوم ہوا؛ کم کھانا مؤمن کی نشانی اور زیادہ کھانا غیر مسلموں کی عَلامت ہے۔

افسوس! آج کل ہمارے ہاں فُوڈ کلچر (***Food culture***) بہت عام ہے، **کھاؤ، پیو، جان**

---

1 ... مسند ابن ابی شیبہ، جلد:2، صفحہ:108، حدیث:605۔

2 ... احیاء العلوم، کتاب کسر الشہوتین، بیان فضیلۃ الجوع وذم الشبع، جلد:3، صفحہ:102-103۔

بناؤ کا نعرہ لگایا جاتا ہے، حالانکہ خُوب کھانے سے جان بنتی نہیں، اُلٹا بگڑتی ہے۔ مگر کھانے پینے کی گویا رَیس (**Race**) لگی ہوئی ہے، کھانے والے خُوب کھاتے ہیں، ڈَٹ کر کھاتے ہیں، پِھر ڈاکٹروں (**Doctors**) کے پاس چکّر لگاتے ہیں۔ بعض جگہ تو کھانے کے مُقابلے (**Food competition**) بھی ہوتے ہیں، انعامات رکھے جاتے ہیں کہ جو زیادہ کھائے اور کم وقت میں کھائے گا، وہ اِنْعام پائے گا۔ پِھر اِنْعام کے لالچ میں لوگ جلدی جلدی کھانا کھاتے نہیں بلکہ بڑے بڑے لقمے بغیر چبائے ثابُت ہی گلے سے اُتارتے جاتے ہیں، اتنا سارا کھانا، جب بغیر چبائے پیٹ میں پہنچتا ہے، آنتوں پر بوجھ بڑھ جاتا ہے اور بیماریاں بڑھ جاتی ہیں۔ پِھر اِس کے نتیجے میں ❁ کبھی دِل کے مسائل (**Heart problems**) ❁ کسی کا جگر (**liver**) خراب، کسی کو آنتوں کے مسئلے تو کسی کے گُردے فیل (**Kidney failure**) ہوتے ہیں۔

کم کھاؤ، صحت بناؤ...!!

امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: کھانے سے پہلے بھوک لگی ہونا ضَروری ہے، جو کوئی کھانا شروع کرتے وقت بھی بھوکا ہو اور ابھی بھوک باقی ہو اور ہاتھ کھینچ لے وہ ہرگز طبیب کا مُحتاج نہ ہو گا۔ (1)

یاالٰہی! پیٹ کا قفلِ مدینہ کر عطا | از پئے غوث و رضا کر بھوک کا گوہَر عطا

کھاؤ! پیو! اِسْراف نہ کرو!

پارہ 8، سُوْرَۃُ اَعْرَاف کی آیت: 31 میں ارشاد ہوتا ہے:

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ | تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان : کھاؤ اور پیو اور حد سے

(1)... احیاء العلوم، کتاب آداب الاکل، الباب الاول... الخ، القسم الاول... الخ، جلد: 2، صفحہ: 6۔

الْمُسْرِفِیْنَ ﴿٣١﴾ ع	نہ بڑھو بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

اِسْراف کی مختلف وضاحتیں

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اِسْراف کی بَہُت تفسیریں ہیں مثلاً؛ (1): حَلال چیزوں کو حَرام جاننا، یہ بھی اِسْراف ہے (2): حَرام چیزوں کو استِعمال کرنا، یہ بھی اِسْراف ہے (3): ضَرورت سے زیادہ کھانا پینا یا پہننا، یہ بھی اِسْراف ہے (4): جو دل چاہے وہ کھا پی لینا، پہن لینا (5): دن رات میں بار بار کھاتے پیتے رہنا جس سے مِعدہ خراب ہو جائے، بیمار پڑ جائے، یہ بھی اِسْراف ہے (6): مُضِر اور نقصان دِہ چیزیں کھانا پینا، یہ بھی اِسْراف ہے (7): ہر وقت کھانے پینے پہننے کے خیال میں رہنا کہ اب کیا کھاؤں گا آئندہ کیا پیوں گا وغیرہ ایسے ہی (8): غَفْلَت کے لیے کھانا (9): گناہ کرنے کے لیے کھانا (10): اچّھے کھانے پینے، اعلیٰ پہننے کا عادی بن جانا کہ کبھی مَعْمُولی چیز کھا پی نہ سکے، یہ بھی اِسْراف ہے، اسی طرح (11): اعلیٰ غذاؤں کو اپنے کمال کا نتیجہ جاننا بھی اِسْراف ہے۔ مزید فرماتے ہیں: اللہ پاک ہر اِسراف کرنے والے کو ناپسند کرتا ہے۔ ایسے لوگ اللہ پاک کی بارگاہ میں نامَقْبول ہیں۔ (1)

قیامت کی بُھوک

شُعَبُ الْاِیْمان میں ہے: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بہت سے لوگ دُنیا میں عمدہ خُوراک کھانے والے اور آسُودہ زندگی گزارنے والے ہیں مگر

---

1 ... تفسیر نعیمی، پ8، سورۂ اعراف، زیرِ آیت: 31، جلد: 8، صفحہ: 435 ملتقطاً۔

قیامت کے دِن وہ بُھوکے ننگے ہوں گے۔[1]

بُھوک کی نعمت بھی دے اور صَبْر کی توفیق دے | یا خدا ہر حال میں تو شُکْر کی توفیق دے

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک شخص کی ڈِکار (**Burp**) سُنی تو فرمایا: اپنی ڈِکار کم کر، اس لیے کہ قیامت کے دِن سب سے زیادہ بُھوکا وہ ہو گا جو دُنیا میں زیادہ پیٹ بھرتا ہے۔[2]

حضرت ابو طالب مکی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جنہوں نے ڈِکار لی تھی، وہ صحابی (حضرت ابو جُحَیْفَہ) رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! جس دِن سرکارِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے یہ بات ارشاد فرمائی، اس دِن سے لے کر آج تک میں نے کبھی پیٹ بھر کر نہیں کھایا۔[3]

مجھے بھوک کی دے سعادت الٰہی | پئے غوث دے استِقامت الٰہی

پیارے اسلامی بھائیو! ماشآءَ اللہ! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کا جذبۂ اطاعت بھی صَدْ مرحبا...!! مزید ان روایات پر غور کیجیے! مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو دُنیا میں پیٹ بھرتا ہے، وہ آخرت میں بھوکا ہو گا...!!

اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ...!! اللہ پاک ہمیں آخرت کی بُھوک سے محفوظ فرمائے۔

آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مبارک طرزِ زِندگی

پارہ:26، سورۃُ الْاَحْقاف کی آیت نمبر 20 میں اللہ پاک کا فرمانِ عبرت نشان ہے:

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا | ترجَمۂ کنزُالعِرفان: تم اپنے حصے کی پاک

1... شعب الایمان، باب فی حب النبی، فضل فی زہد و صبر، جلد:2، صفحہ:170، حدیث:1461۔
2... ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ...الخ، صفحہ:587، حدیث:2478۔
3... قوت القلوب، الفصل التاسع والثلاثون...الخ، جلد:2، صفحہ:282۔

وَ اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ	چیزیں اپنی دنیا ہی کی زندگی میں فنا کر چکے اور ان سے فائدہ اٹھا چکے تو آج تمہیں ذلت کے عذاب کا بدلہ دیا جائے گا۔

صدرُ الاُفاضِل حضرت مولانا مفتی سیّد محمد نعیم الدّین مُراد آبادی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ **تفسیر خَزائِنُ العِرفان** میں اِس آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں، اِس آیت میں اللہ پاک نے دُنیاوی لَذّات اختیار کرنے پر کُفّار کو تَوبِیْخ (یعنی ملامت) فرمائی تو رسولِ اَکرَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اور حُضُور کے اَصحاب رَضِیَ اللّٰہُ عَنہم نے دُنیاوی لذّتوں سے کَنارہ کَشی اختیار فرمائی۔(1) مسلم شریف کی حدیثِ پاک میں ہے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی وفاتِ ظاہِری تک حُضُور کے اہلِ بیتِ اَطہار رَضِیَ اللّٰہُ عَنہم نے کبھی جَو کی روٹی بھی 2 دن مسلسل نہ کھائی۔(2) یہ بھی حدیث میں ہے کہ پورا پورا مہینا گزر جاتا تھا دَولت سَرائے اَقدس (یعنی مکانِ عالی شان) میں (چولہے میں) آگ نہ جلتی تھی، چند کھجوروں اور پانی پر ہی گُزر کیا جاتا تھا۔(3)

کھانا تو دیکھو جَو کی روٹی	بے چھنا آٹا روٹی بھی موٹی
وہ بھی شکم بھر روز نہ کھانا	صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
کون و مکاں کے آقا ہو کر	دونوں جہاں کے داتا ہو کر
ہیں فاقے سے شاہِ دو عالَم	صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

1 ... تفسیر خزائن العرفان، پارہ:26، سورۂ احقاف، زیرِ آیت:20، صفحہ:928۔
2 ... مسلم، کتاب الزہد والرقائق، صفحہ:1137، حدیث:2970۔
3 ... بخاری، کتاب الرقاق، باب کیف کان عیش، صفحہ:1589، حدیث:6458۔

قبضے میں جس کے ساری خدائی | اُس کا بچھونا ایک چٹائی
نظروں میں کتنی ہیچ ہے دُنیا | صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پُورا پُورا مہینا گھر میں چولہا نہ جلتا

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: بعض دفعہ پُورا پُورا مہینا گزر جاتا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے گھر مبارک میں آگ نہیں جلتی تھی۔[1] ایک روایت میں ہے: حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے اپنے بھانجے حضرت عُرْوَہ بن زُبیر سے فرمایا: اے بھانجے! کبھی ایسا بھی ہوتا کہ دو دو مہینے گزر جاتے، سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے گھر مبارک میں آگ نہیں جلتی تھی۔ حضرت عُرْوَہ بن زبیر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے عَرْض کیا: خالہ جان! پھر آپ لوگ گزر بسر کیسے کرتے تھے؟ فرمایا: کھجور اور پانی سے۔[2]

حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا مزید فرماتی ہیں: کبھی ایسا بھی ہوتا، سرکارِ ذی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے: عائشہ! آؤ! بابرکت غِذا کھالو...!! میں حاضِر ہوتی تو سامنے 2 کھجوریں ہوتی تھیں۔[3]

روایات میں ہے: تاجدارِ انبیا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا سے تشریف لے گئے، آپ نے کبھی ایک دِن میں 2 مرتبہ سَیر ہو کر کھانا نہ کھایا۔[4]

---

1 ... بخاری، کتاب الرقاق، باب کیف کان عیش، صفحہ:1589، حدیث:6458۔
2 ... بخاری، کتاب الھبة وفضلھا والتحریض علیھا، صفحہ:661، حدیث:2567 ملتقطاً۔
3 ... سبل الھدی، فی صفة عیشة فی الدنیا، جلد:7، صفحہ:100۔
4 ... مسلم، کتاب الزہد والرقائق، صفحہ:1138، حدیث:2974۔

آقا صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم کی بھوک مبارک یاد آگئی!

ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کہیں سے گزر رہے تھے، دیکھا: کچھ لوگ بیٹھے بُھنی ہوئی بکری کھا رہے ہیں (یہ دیکھ کر حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک بھوک یاد آگئی، دِل بے قرار ہو گیا) اُن لوگوں نے حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو کھانے کی دعوت دی تو آپ نے کھانے سے انکار کر دیا اور فرمایا: نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی جَو کی روٹی بھی سَیر ہو کر نہ کھائی یہاں تک کہ دُنیا سے تشریف لے گئے۔(1)

یعنی مجھے اس وقت یہ خیال آگیا کہ میرے محبوب صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم تو زندگی شریف میں جَو کی روٹی سے مسلسل سَیر نہ ہوئے اور میں بُھنی ہوئی بکری کھاؤں! دِل نہیں چاہتا۔

مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ اس روایت کے تحت فرماتے ہیں: خیال رہے! یہاں مسلسل نہ کھانے کا ذِکر ہے (یعنی آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم نے مسلسل اعلیٰ کھانے تناوُل نہ فرمائے، ورنہ) حُضُورِ انور صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم نے بُھنا مرغ بھی کھایا ہے مگر کبھی کبھار۔(2)

3 دِن کے بعد ایک لقمہ...!!

صحابیٔ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے: ایک روز شہزادیٔ رسول، خاتونِ جنّت سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا روٹی کا ایک ٹکڑا لیے بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئیں۔ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: بیٹی! یہ کیا ہے؟ عرض کیا: روٹی کا ایک ٹکڑا ہے، مَیں نے چاہا کہ پہلے آپ کو پیش کر دوں، (پیارے آقا، مکی

---

1 ...بخاری، کتاب الاطعمۃ، صفحہ:1386، حدیث:5414۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:7، صفحہ:63۔

مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اس میں سے کچھ کھایا، پھر فرمایا:) بیٹی! 3 دِن کے بعد یہ پہلا لقمہ ہے جو تمہارے والِد کے منہ میں گیا۔[1]

بھوک کے سبب بیٹھ کر نماز پڑھی

مشہور صحابیٔ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک روز میں بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، دیکھا: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بیٹھ کر (نفل) نماز ادا فرما رہے ہیں۔ مَیں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! کیا کوئی تکلیف پہنچی ہے؟ فرمایا: (نہیں، بلکہ) بھوک کے سبب بیٹھ کر نماز پڑھتا ہوں۔ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: دوجہاں کے مالک و مختار، رسولِ بے مثال صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی یہ بات سُن کر میرا دِل بھر آیا، میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ دُکھی دِلوں کے چَین، نانائے حسنین صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابوہریرہ! مَت رو...!! بے شک جو دُنیا میں ثواب کی اُمّید پر بھوک برداشت کرے، وہ قیامت کی شدید بھوک سے محفوظ رہے گا۔[2]

پیارے آقا کا فقر اختیاری تھا

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا یہ فقر مبارَک اِختیاری تھا، ورنہ آپ تمام جہانوں کے سب خزانوں کے مالِک و مختار ہیں۔

حضرت خَیۡثَمَہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے مالِک و مختار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو یہ پیشکش (*Offer*) فرمائی کہ اے مَحۡبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اگر آپ چاہیں تو ہم آپ کو دُنیا کے وہ خزانے عطا فرمائیں جو نہ آپ سے پہلے کسی کو ملے، نہ آپ کے بعد کسی

---

1 ...شُعب الایمان، باب فی الزہد، جلد:7، صفحہ:315، حدیث:10430۔

2 ...شُعب الایمان، باب فی الزہد، جلد:7، صفحہ:314، حدیث:10425۔

کو ملیں، اس پر مزید یہ کہ ان دُنیاوی خزانوں کی وجہ سے آپ کے اُخروِی انعامات سے بھی کچھ کم نہ کیا جائے گا۔ عابِد وزاہِد نبی، مکی مدنی، مُحمّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے عَرض کیا: اے اللہ پاک! یہ سب کچھ میرے لیے آخرت ہی میں جمع فرمادے![1]

بعطائے رَبِّ حاکِم تُو ہے رِزْق کا بھی قاسِم | ہے ترا سب آب و دانہ مدنی مدینے والے!
مَیں غریب بے سہارا، کہاں اور ہے گزارا | مجھے آپ ہی نبھانا مدنی مدینے والے![2]

2 دن میں ایک بار کھانے کی پسند کا اظہار

ہمارے میٹھے میٹھے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بھوک شریف اِختیاری تھی، چُنانچِہ حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میرے ربّ نے میرے لیے یہ پیش فرمایا کہ میرے واسطے مکّہ مُکرَّمہ کے پہاڑوں کو سونے کا بنا دیا جائے، مگر مَیں نے عرض کیا، یااللہ پاک! مجھے تو یہ پسند ہے کہ اگر مَیں ایک دن کھاؤں، تو دوسرے دن مَیں بھوکا رہوں، تاکہ جب بھوکا رہوں تو تیری طرف گریہ وزاری کروں اور تجھے یاد کروں اور جب کھاؤں تو تیرا شکر و حمد کروں۔[3]

آپ بھوکے رہیں اور پیٹ پہ پتّھر باندھیں | نعمتوں کے دیں ہمیں خوان مدینے والے

نُور سے بھرپُور سینہ

پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اِختیاری بُھوک والی سُنّت پر عَمَل کرتے ہوئے ہمیں بھی بُھوک اِختیار کرنی چاہیے۔ اِس میں دُنیا کے بھی

---

1 ...مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الفضائل، باب اعطی اللہ تعالٰی مُحمّد، جلد:7، صفحہ:444، حدیث:162۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:426۔
3 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی الکفاف والصبر، صفحہ:561، حدیث:2347۔

بے شُمار فائدے ہیں، آخرت کے بھی بہت سارے فائدے ہیں۔

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب بندہ اپنے کھانے میں کمی کرتا ہے تو اس کا جَوف (یعنی سینہ) نُور سے بھر دیا جاتا ہے۔[1]

مِنۡہَاجُ الۡعَابِدِیۡن میں ہے: پیٹ بھر کر کھانے سے عِبادت کی مٹھاس غائِب ہو جاتی ہے۔ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ اَمِیۡرُ الۡمُؤۡمِنِیۡن حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں جب سے مسلمان ہوا ہوں، کبھی پیٹ بھر کر نہیں کھایا تا کہ مجھے عِبادت کی مٹھاس نصیب ہو۔[2]

یا اِلٰہی! حشر میں دیدار کی خیرات دے | بھوک کی اور پیاس کی مولیٰ مجھے سوغات دے

رات بھر کی عبادت سے افضل

حضرت ابو سلیمان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: رات کے کھانے میں سے ایک لقمہ کم کر دینا مجھے ساری رات کی عبادت سے زیادہ عزیز ہے۔ مزید فرماتے ہیں: بُھوک اللہ پاک کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اور یہ صِرف اپنے پسندیدہ بندوں کو ہی عطا فرماتا ہے۔[3]

رِضائے حق کی خاطِر لذّتِ دنیا سے منہ موڑوں | دعا ہے کچھ نہ کچھ لقمے خدا کے واسطے چھوڑوں

پیارے اسلامی بھائیو! کاش! ہمیں بھی اِختیاری بُھوک یعنی قصداً کم کھانے کا خزانہ نصیب ہو جائے۔ آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 35، حدیث: 469۔
2 ... منہاجُ العابدین، صفحہ: 223-224۔
3 ... احیاء العلوم، کتاب کسر الشہو تین، بیان فضلۃ الجوع وذم الشبع، جلد: 3، صفحہ: 104۔

حکیم جَالِیْنُوس کی طِبّ کا خُلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! بُھوک بر داشت کرنا، جان بُوجھ کر بُھوک سے کچھ کم کھانا سُنّت کی نِیّت سے ہو تو یقیناً ثواب بھی ہے اور دِل میں نُور بھی بڑھتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کے دُنیوی طور پر بھی بہت سارے فائدے ہیں۔ چند فائدے سنئے!

تفسیر قرطبی میں ہے: ایک مرتبہ ایک غیر مسلم ڈاکٹر حضرت امام زَیْنُ الْعَابِدین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوا اَور کہنے لگا: عِلْم 2 قسم کے ہیں:

(1): عِلْمُ الْاَدْیَان (یعنی دینی عِلْم) اور (2): عِلْمُ الْاَبْدَان (یعنی ڈاکٹری کا عِلْم)۔

آپ کی مَذہبی کِتاب قرآنِ کریم میں عِلْمِ دین تو ہے مگر طِبّ (یعنی ڈاکٹری کا عِلْم) نہیں ہے۔ امام زَیْنُ الْعَابِدین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: تم پُورے قرآن کی بات کرتے ہو، قرآن کی صِرْف ایک آیت کے ایک جُزْ میں ہی پوری طِبّ کا خُلاصہ بیان کر دیا گیا ہے، پھر آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے پارہ 8، سُوْرَۂ اَعْرَاف کی آیت: 31 کا یہ جُزْ تلاوت کیا:

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾	**تَرجمۂ کنزُالعِرفان:** کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

(اس آیت میں بتایا گیا کہ کھانے پینے میں اِسراف مت کرو! کھانے پینے میں اِسراف کی 2 صُورتیں ہیں: (1): بھوک نہ ہوتے ہوئے بھی کھالینا (2): خوب پیٹ بھر کر کھانا۔ پَس جو بندہ ان دونوں باتوں سے بچے، اچھی طرح بھوک لگی ہو تب ہی کھائے اور ابھی بھوک باقی ہو کہ ہاتھ روک لے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! وہ تندرست رہے گا۔)

اُس غیر مسلم نے آیت سُن کر کہا: چلو یہ تو مان لیا کہ قرآنِ کریم نے چند لفظوں میں

پُورے عِلمِ طِب (Medical Science) کا خلاصہ بیان کر دیا ہے مگر تمہارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس بارے میں کچھ نہیں فرمایا، امام زَیْنُ الْعَابِدِین رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے فرمایا: میرے نانا جان، سلطانِ دوجہان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَحادیث ہزاروں ہیں، صِرف ایک ہی حدیث میں آپ نے عِلمِ طِبّ کا خُلاصہ کر دیا ہے، چنانچہ حدیثِ پاک ہے: سب سے بُرا برتن جسے انسان بھرتا ہے، وہ اس کا پیٹ ہے، انسان کو صرف چند ہی لقمے کافی ہیں، جو اس کی پیٹھ سیدھی رکھیں۔[1] اس غیر مسلم ڈاکٹر نے جب یہ حدیثِ پاک سُنی تو پکار اُٹھا: مَا تَرَكَ كِتَابُكُمْ وَلَا نَبِيُّكُمْ لِجَالِيْنُوْسَ طِبًّا یعنی تمہاری کتاب اور تمہارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جَالِیْنُوس (جو اپنے وقت کا بہت بڑا حکیم ہوا ہے، اس) کے لیے کچھ چھوڑا ہی نہیں، ساری ہی طب کا خُلاصہ بیان کر دیا ہے۔[2]

رجب کے روزے رکھیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! **رجب شریف** کا مبارَک مہینا جاری ہے۔ **رجب شریف** میں نفل روزے رکھنا سُنّتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے۔ لٰہذا روزے رکھیے! سحری اور افطار میں سُنّت کی نیّت سے کم کھائیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! دُنیا اور آخرت کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رَجب کے روزے رکھتے

اے عاشقانِ رسول! **رَجَب شریف** کی اہم ترین عبادت روزے رکھنا ہے۔ حضرت عُرْوَہ بن زبیر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے حضرت عبد اللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے پوچھا: کیا اللّٰہ پاک کے

---

1 ... ترمذی، کتابُ الزُّہد، صفحہ:566، حدیث:2380۔

2 ... تفسیر قُرطبی، پارہ:8، سورۂ اَعْراف، زیرِ آیت:31، جلد:4، صفحہ:118۔

نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **رَجَب شریف** میں روزہ رکھتے تھے؟ فرمایا: ہاں! (روزے بھی رکھتے تھے) اور اسے اہمیت بھی دیتے تھے۔[1]

2 سال کی عبادت کا ثواب

جنّتی صحابی حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ نامدار، دوعالَم کے مالِک و مختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے ماہِ حرام میں 3 دِن جمعرات، جمعہ اور ہفتے کے روزے رکھے، اس کے لیے دوسال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں **ماہِ حرام** سے یہی 4 مہینے یعنی ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب مراد ہیں، ان 4 مہینوں میں سے جس مہینے میں بھی جمعرات، جمعہ اور ہفتے کا روزہ رکھ لیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دوسال کی عبادت کا ثواب پائیں گے۔

دو جہاں کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو | جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے

جو مانگے گا عطا کیا جائے گا

عارِف بِاللّٰہ شیخ ضیاءُ الدِّین دَیْرِیْنی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: روایات میں ہے کہ ❁ جس نے رجب کے 7 روزے رکھے، اس کے لیے جہنّم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں ❁ جس نے رجب شریف کے 10 روزے رکھے، وہ اللہ پاک سے جو مانگتا ہے اللہ پاک اسے عطا فرماتا ہے ❁ اور بے شک جنّت میں ایک محل ہے، اس محل کے سامنے دُنیا ایک پرندے کے گھونسلے کی طرح ہے، اس محل میں صِرف وہ داخِل ہو گا جس نے رَجب میں

1 ... کنز العمال، جزء:8، جلد:4، صفحہ:301، حدیث:24596۔
2 ... معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:485، حدیث:1789۔

روزے رکھے ہوں گے۔[1]

عبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دِل | رجب کا واسطہ دیتا ہوں فرما دے کرم مولا[2]

ایک جنتی نہر کا نام: رجب ہے

جنّتی صحابی حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنّت میں ایک نہر ہے، جسے رَجَب کہا جاتا ہے، اس نہر کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے، جو کوئی **رجب شریف** کا ایک روزہ رکھے، اللہ پاک اسے اس نہر سے سیر اب کرے گا۔[3]

نُوح علیہ السَّلام کی کشتی میں رجب کے روزوں کی بہار

ایک حدیثِ پاک میں ہے: اللہ پاک کے پیارے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ❁ جس نے رجب کا ایک روزہ رکھا تو وہ ایک سال کے روزوں کی طرح ہو گا ❁ جس نے سات روزے رکھے، اس پر جہنّم کے ساتوں دروازے بند کر دیئے جائیں گے ❁ جس نے آٹھ روزے رکھے، اس کے لیے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے ❁ جس نے دس روزے رکھے، وہ اللہ پاک سے جو کچھ مانگے گا، اللہ پاک اسے عطا فرمائے گا ❁ اور جس نے پندرہ روزے رکھے تو آسمان سے ایک اِعْلان کرنے والا اِعْلان کرتا ہے کہ (اے بندے!) تیرے پچھلے گُناہ بخش دیئے گئے پس تُو نئے سِرے سے عَمَل شروع کر کہ تیری بُرائیاں نیکیوں سے بدل دی گئیں۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ

---

1 ...اسلامی مہینوں کے فضائل، صفحہ:132-133۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:98۔

3 ...شُعَبُ الایمان، بابٌ فِی الصِّیَام، جلد:3، صفحہ:368، حدیث:3800۔

وَسَلَّم نے مزید فرمایا: ۞ جو اس سے زیادہ کرے، اللہ پاک اسے زیادہ دے گا ۞ اور رجب شریف میں نُوح علیہ السَّلام کشتی میں سُوار ہوئے، آپ نے خود بھی روزہ رکھا اور کشتی میں موجود افراد کو بھی روزے کا حکم دیا۔ ان کی کشتی 10 محرم تک 6 ماہ سَفَر میں رہی۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! رجب شریف میں نفل روزے رکھنے کی برکتیں ہی برکتیں ہیں۔ اللہ پاک ہم سب کو رجب شریف کی برکتیں لوٹنے اور خُوب روزے رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

رجب کا واسطہ دیتا ہوں، فرما دے کرم مولیٰ | عبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دِل

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

روزے کے چند طِبّی فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! مزید ترغیب دِلانے کے لیے روزے کے چند طِبّی فائدے بھی عرض کرتا ہوں، کاش! ہمارا ذِہن بن جائے اور ہم رمضان کریم کے روزوں کے ساتھ ساتھ نفل روزے رکھنے والے بھی بن جائیں:

مجموعی طَور پر طِبّی اعتبار سے روزہ اللہ پاک کا بہت بڑا انعام ہے جو ہمیں بہت ساری بیماریوں سے نجات بھی دیتا ہے اور بہت ساری بیماریوں سے محفوظ بھی رکھتا ہے۔ (1): روزے کی برکت سے معدے (*Stomach*) کی تکالیف، اس کی بیماریاں ٹھیک ہو جاتی ہیں اور نظامِ اِنۡہضام (*Digestive System*) بہتر ہو جاتا ہے (2): روزہ شوگر لیول، کولیسٹرول اور بلڈ پریشر میں اِعۡتِدال لاتا ہے اور اس کی وجہ سے دل کا دورہ پڑنے (*Heart Attack*) کا خطرہ نہیں رہتا (3): روزے کی برکت سے جسمانی کھچاؤ، ذہنی تناؤ،

---

1 ... شُعَبُ الایمان، باب فِی الصِّیام، جلد: 3، صفحہ: 368، حدیث: 3801۔

ڈپریشن اور نفسیاتی اَمراض کا خاتمہ ہوتا ہے (4): روزے کی برکت سے موٹاپے میں کمی آتی اور اِضافی چربی ختم ہو جاتی ہے (5): روزے کی برکت سے بے اولاد خواتین کے ہاں اولاد ہونے کے امکانات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں [1] (6): روزے کی برکت سے قُوَّتِ مدافعت بڑھتی ہے (7): روزے کی برکت سے آدمی بُرے خیالات سے بچتا ہے یوں ذہن صاف رہتا ہے (8): روزے کی برکت سے اِنْسولین استعمال کرنے میں کمی آتی ہے (9): روزے کی برکت سے جگر کے ارد گرد جمع ہونے والی چربی کم ہو جاتی ہے (10): روزے کی برکت سے جلد اور چھاتی کے کینسر کا خطرہ کم رہتا ہے (11): روزے کی برکت سے اعصابی امراض میں بہتری آجاتی ہے۔[2]

قبر کی مِٹّی سے مُشک کی خوشبو

حضرتِ قتادہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے استاذِ حدیث حضرت عبد اللہ بن غالب حدّانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ شہید کر دیئے گئے۔ دفن کے بعد ان کی قبر شریف کی مٹی سے مشک کی خوشبو آتی تھی۔ کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَاصُنِعْتَ یعنی آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا گیا؟ فرمایا: اچھا معاملہ کیا گیا۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا: آپ کو کہاں لے جایا گیا؟ فرمایا: جنت میں۔ پوچھا: کس عمل کے سبب؟ فرمایا: ایمانِ کامل، تہجد اور گرمیوں کے روزوں کے سبب، خواب دیکھنے والے نے پھر پوچھا: آپ کی قبر سے مشک کی خوشبو کیوں آ رہی ہے؟ فرمایا: **یہ میری تلاوت اور روزوں میں پیاس کی خوشبو ہے۔**[3]

اللہ پاک ہمیں بھی خوب روزے رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ

---

1 ... صراط الجنان، پارہ: 2، سورۂ بقرہ، زیر آیت: 184، جلد: 1، صفحہ: 293۔
2 ... ماہنامہ فیضانِ مدینہ مئی 2020، صفحہ: 82-83۔
3 ... حِلْیَۃُ الْاَوْلیاء، جلد: 6، صفحہ: 266-267 ملتقطاً۔

النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں **رجب شریف** اور **شعبان شریف** کے روزوں کی بہار ہوتی ہے، مختلف مقامات پر سحری اجتماعات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، **مَاشَآءَ اللہ!** کئی عاشقانِ رسول ان دونوں مہینوں میں کثرت سے روزے رکھتے ہیں اور وہ **رمضان کریم** سے مِل جاتے ہیں۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجیے! **اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!** اس کی برکت سے گُناہ چھوڑنے، نیکیاں کرنے اور قبر و آخرت کی تیاری کرنے کا ذِہن بنے گا۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **نیک اَعمال** بھی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے عاشقانِ رسول کو اپنی اِصلاح کا بہترین نسخہ دیا ہے اور وہ ہے: رسالہ **نیک اَعمال**۔ یہ مختصر سا رِسالہ مکتبۃ المدینہ سے طلب کیجیے، چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹس سے ڈاؤنلوڈ کر لیجیے بلکہ مزید آسانی چاہتے ہوں تو اپنے موبائل میں **Naik Amaal** ایپلی کیشن ڈاؤنلوڈ کر لیجیے، اسے پڑھیے، اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے اور روزانہ اپنے اَعمال کا جائزہ لیجیے۔ **اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!** گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوب صُورت ہو جائے گا۔

پورا گھرانہ سُدھر گیا

ضلع اَٹک (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، میں گُناہوں سے بھرپُور زندگی گزار رہا تھا، فلمیں دیکھنا، آوارہ گردی، نمازیں قضا کرنا وغیرہ میرے معمولات میں شامِل تھا، ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں عاشقانِ رسول کا قافلہ آیا، ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے مجھے مغرب کی نماز پڑھنے اور بیان میں شرکت کی دعوت دی، میری خوش نصیبی کہ میں اُن کے ساتھ مسجد میں چلا گیا، بعدِ مغرب بیان سُن کر بڑا لطف آیا، بیان کے آخر میں مبلغ نے **نیک اعمال** رسالے کا تعارُف کروایا، رسالہ **نیک اَعْمال** میں دَرْج نیکیوں سے بھری زِندگی گزارنے کے مدنی پھول دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی، اس رسالے کی صُورت میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی اِصْلاحِ اُمَّت کے لیے کُڑھن دیکھ کر میں نے ہاتھوں ہاتھ بیعت کے لیے نام دے دیا اور عطّاری بَن گیا، وقت کے ولیٔ کامِل سے نسبت کیا ہوئی، دِل گُنَاہوں سے بیزار اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گیا، میں نے گُنَاہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کو دِل و جان سے اپنا لیا، اس کی برکت سے میرے اَخلاق سَنْوَرنے لگے، میری اس تبدیلی کا میرے گھر والوں پر بھی اچھا اَثر ہوا، الحمد للہ! آہستہ آہستہ پورا گھرانہ ہی قادری، رضوی، عطّاری ہو گیا، گھر میں نمازوں کی پابندی شروع ہو گئی، فلمیں ڈرامے، گانے باجے بند ہو گئے اور گُنَاہوں بھرے چینلز کی جگہ مدنی چینل چلنے لگ گیا۔[1]

مُشکلوں میں مرے خدا میری | ہر قدم پر مُعاوَنت فرما

---

1 ...دلوں کا چین، صفحہ:4۔

کاش! چھوڑوں نہ "مَدَنی اِنعامات" تُو عنایت مُداوَمت فرما (1)

نوٹ: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں اب **مدنی انعامات** کو **نیک اَعْمال** کہا جاتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اسلامک ای بک لائبریری موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک ایپلی کیشن لانچ کی ہے۔ جس کا نام ہے: **اِسلامک اِیْ بکس لائبریری (Islamic eBooks Library)** ہے ❁ اس ایپلی کیشن میں اردو، انگریزی اور دیگر زبانوں میں کئی مصنفین کی ہزاروں کتابیں موجود ہیں ❁ کتابوں کو مصنف یا عنوان کے حوالے سے بھی سرچ کیا جا سکتا ہے ❁ کتابوں کو ڈاؤن لوڈ کرکے، پی ڈی ایف (PDF) میں پڑھا اور محفوظ بھی کیا جا سکتا ہے ❁ اپنی پسندیدہ (Favorite) کتابوں کو الگ فہرست میں شامل بھی کیا جا سکتا ہے ❁ اس ایپلی کیشن کی بہت بڑی خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو افراد کتابیں پڑھ نہیں سکتے یا پڑھنے کا وقت نہیں وہ اس ایپلی کیشن کے ذریعے منتخب کتابوں کو آڈیو میں سن سکتے ہیں۔ اس ایپلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجیے، عِلْمِ دین سیکھئے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمایئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! چند ضروری اعلانات سن لیجیے، ہر ہفتے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم

---

(1)...وسائلِ بخشش، صفحہ:258۔

الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد 8:15 منٹ پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران وعاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ** رسالے کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً: واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجیے! ❁ **رجب شریف** کا مہینا حرمت والا مہینا ہے، یہ مہینہ نیکیوں کے بیج بونے کا مہینا ہے، اس مہینے میں خوب خوب عبادت کا اہتمام کرنا چاہیے۔ مکتبۃُ المدینہ نے اس شان و عظمت والے مہینے کے فضائل وبرکات کو بیان کرنے والے دو رسائل کو شائع کیا ہے۔ **(1): کفن کی واپسی (2): فیضانِ رجب۔**

آپ مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے رسالہ **کفن کی واپسی** کو **21 روپے** اور **فیضانِ رجب** کو **20 روپے** میں قیمتاً طلب فرمایئے، خود بھی مطالعہ کیجیے، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔(1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا!
جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

سرمہ لگانے کی سنّتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: تمام سرموں میں بہتر سرمہ اِثمد ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔(2)

اے عاشقانِ رسول! پتھر کا سرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں ہے اور سیاہ سرمہ یا کاجَل بقصدِ زینت (یعنی خوبصورتی کی نیت سے) مَرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں، سرمہ رات کو سوتے وقت استعمال کرنا سنّت ہے ❀ سرمہ استعمال کرنے کے 3 منقول طریقوں کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: (1): کبھی دونوں آنکھوں میں 3، 3 سلائیاں (2): کبھی سیدھی آنکھ میں 3 سلائیاں اور اُلٹی آنکھ میں 2 (3): تو کبھی دونوں آنکھوں میں 2، 2 اور پھر آخر میں ایک سلائی کو سرمے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگایئے اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ اے عاشقانِ رسول! تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سیدھی

---

1 ... مشکوٰۃ، کتابُ: الاِیمان، بابُ: الاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔
2 ... ابن ماجہ، کتاب: الطب، باب: الکحل بالاثمد، صفحہ: 566، حدیث: 3497۔

جانب سے شروع کیا کرتے، لہٰذا پہلے سیدھی آنکھ میں سرمہ لگائیے پھر اُلٹی میں۔[1]

عجب نہیں کہ لکھا لوح کا نظر آئے! | جو نقشِ پا کا لگاؤں غبار آنکھوں میں

مختلف سنتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھیے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خُدا | چاہیئے گر تمہیں قافلے میں چلو
عِلْم حاصِل کرو، جَہل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... 550 سنتیں اور آداب، صفحہ:38۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرتِ اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً م بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

1... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُ اللہَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔